تاریخ: ________ دن: ________

سوال نمبر 01

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دور حاضر میں مذہب کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کریں؟

جواب:

1- دین کا تعارف

دین کے لفظی معنی غلبہ یا بلندی حاصل کرنا ہیں۔ جبکہ اصطلاح کے اعتبار سے مکمل ضابطہ حیات اس کے معنی ہیں۔ گویا اسلام دین سیاسی، سماجی، معاشرتی، انفرادی، اور اجتماعی زندگی میں مکمل ضابطہ حیات ہے

امام غزالی کے مطابق دین

دین دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد

جبکہ ڈاکٹر اسرار صاحب دین کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دین چھ چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔

عقائد، عبادات، سماجی نظام، سماجی تہوار، سیاست و معاشرت، اور انصاف

ان کے مطابق دین ان تمام چیزوں کا مجموعہ ہے گویا کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو دین نہ سکھاتا ہو۔

تاریخ:__________

دن:__________

2- مذہب کا تعارف

مذہب بنیادی طور پر لفظ "ذہب" سے نکلا ہے جس کا مطلب طریقہ یا راستہ ہے۔
اصطلاح کے اعتبار سے مذہب کا مطلب ہے کہ کسی کے بنائے ہوئے طریقے یا راستے پر چلنا۔
ڈاکٹر اسرار مذہب کے بارے میں فرماتے ہیں۔

مذہب تین چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔
عقائد، عبادات، اور سماجی تہوار

اس کے مطابق مذہب سے مراد ایک مخصوص عقائد پر عبادات کرنا اور اور پھر انہی عقائد کی بنیاد پر سماجی تہوار رکھنا۔ دنیا میں کئی طرح کے مذاہب موجود ہیں۔ جن میں ہر ایک مذہب اپنے اپنے عقائد اور سماجی تہوار کے مطابق ہے۔ یاد رہے کہ مذہب کے عقائد مختلف ادوار میں بدلتے رہتے ہیں کیونکہ وہ کسی مخصوص الہامی علم پر منحصر نہیں ہوتے بلکہ اکثر انسانوں کے بنائے ہوئے عقائد ہوتے ہیں۔

تاریخ:______ دن:______

3 - دین اور مذہب میں فرق :

۱ - دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ۔
مذہب بنیادی طور پر دین کا حصہ ہوتا ہے جو اس کا جزو ہے ۔ یعنی ایک مکمل ضابطہ حیات نہیں ہے۔

۲ - دین انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے ۔
مذہب صرف انفرادی زندگی میں رہنمائی کرتا ہے۔

۳ - دین خالص توحید پر منحصر ہوتا ہے یعنی اس میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں ۔
مذہب میں اکثر شرک کی آمیزش پائی جاتی ہے۔

۴ - دین میں تمام حکم الہامی ہوتے ہیں اور کوئی پیغمبر اپنی طرف سے کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا ۔
مذہب میں اکثر احکام انسانوں کے بنائے ہوتے ہیں اور اس میں تبدیلی پائی جاتی ہے ۔

۵ - دین آدم سے لے کر آخری نبی تک تمام انبیاء پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے ۔
مذاہب صرف مخصوص نبی کی پیروی کرتے ہیں جن میں اکثر محمد کی نبوت کے انکاری ہیں ۔

تاریخ:______ دن:______

4 دین کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی وحی الٰہی سے آتی ہے۔

مذہب کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی وقت کے ساتھ بدلتی ہے اور عقل کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

7 دین میں تمام انسانوں کی برابری ہوتی ہے۔ بغیر کسی ذات، رنگ، نسل کے۔

مذہب میں اکثر انسانوں کو ذات کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہوتا ہے۔ جیسے ہندوؤں میں مختلف ذاتیں پائی جاتی ہیں۔

8 دین میں دنیا کے بعد ابدی زندگی کا تصور اور اصول بھی بتائے گئے ہیں۔

مذہب میں ابدی زندگی یعنی آخرت کی رہنمائی نہ ہونے کے برابر ہے۔

Sir, here I have one Confusion
Examiner has asked for the Characteristics of "Mazhab" not "deen"!
But Actually "Deen" is more important than "Mazhab". What Should we write about the Deen or Mazhab?

۶۔ دورِ حاضر میں مذہب کی ضرورت اور اہمیت :

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ دین دنیا کے ہر معاملے میں مکمل رہنمائی اور اصلاح کرتا ہے۔ گویا وہ انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی، گویا سیاست، معاشرت، معاشیات، تجارت، عدالتی یا کوئی اور دنیا کا کام ہو۔ دین ان تمام میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ گویا کہ یہ اساس دستور ہے کہ جس کی بنا پر دنیا کے تمام کام یا مسائل کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔

دین آدمؑ سے لے کر آج تک ایک ہی رہا ہے۔ انبیاءؑ کی تعلیمات پر اختلاف شریعت کی وجہ سے تھا نہ کہ دین کی بنا پر۔ ان سب کی دعوت کا مقصد لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا۔ اس بناء پر مذہب کو دین سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ مذہب دین کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسی وجہ سے یہاں دین کی ضروریات اور اہمیت بیان کرنے سے مراد اصل میں مذہب بھی ہو سکتا ہے۔

۱۔ مذہب ایک مکمل ضابطہ حیات :

آج کے دور میں جہاں دنیا بنیادی رہنمائی سے محروم ہے اور انسانیت اور کسی ایک قبلہ سے مکمل رہنمائی حاصل کرنے سے قاصر ہے۔ وہی دین مکمل ضابطہ حیات اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

تاریخ:______ دن:______

اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے ۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ

ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کھول کر بیان کرتی ہے ۔

۲ - دین امن کا داعی : دور حاضر کی ضرورت ؛

دور حاضر کی ضرورتوں میں سے سب سے بڑی ضرورت دنیا میں امن کا قیام ہے ۔ جہاں دنیا فتنہ و فساد کی دلدل میں پھنس چکی ہے وہاں دین امن و سلامتی کا درس دیتا ہے ۔ دین کہتا ہے کہ امن و سلامتی کے ساتھ ، اخوت اور بھائی چارے کے ساتھ ، بغیر کسی نسلی تعصب کے زندگی بسر کی جائے ۔

تم میں سے بہترین وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا محفوظ رہے ۔

الحدیث

۳ - انصاف کی فراہمی دور حاضر کی ضرورت ؛

دور حاضر میں انصاف کا حصول نہ صرف مشکل ہے بلکہ کئی جگہوں پر ناقابل حصول ہے ۔ اسی تناظر میں دین تمام انسانوں اور حتیٰ کہ جانوروں اور ماحولیات کو بھی انصاف کی فراہمی یقینی بناتا ہے ۔ دین میں انصاف

تاریخ: ______ دن: ______

کا اصول اتنا شفاف ہے کہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری
کرے تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹ دوں۔
صحیح بخاری

۴۔ تعصبات کا خاتمہ دور حاضر کی ضرورت:

دور حاضر کی مشکلات میں سے ایک اہم ترین مسئلہ ذات پات، نسل، رنگ کی بنیاد پر تعصب ہے۔ دنیا میں انسانوں نے گورے اور کالے، امیر اور غریب، اور مختلف ذاتوں کے درمیان تقسیم قائم کر رکھی ہے۔ جبکہ دین ان تمام باتوں کی نفی کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا۔

کسی گورے کو کالے پر، کسی عربی کو عجمی
پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔
خطبہ حج الوداع

۵۔ دولت کی منصفانہ تقسیم دور حاضر کی اہم ضرورت:

آج کی دنیا اکثر جگہوں پر Capitalist نظام معیشت پر مبنی ہے۔ اور امیر اور غریب میں فرق بڑھتا جا رہا ہے۔ امیر اپنی دولت میں اضافہ کرتا جا رہا ہے اور غریب غربت کی دلدل میں پِس رہا ہے۔ اسی تناظر میں دین اس تقسیم کو ختم کرنے کی بات کرتا ہے

تاریخ: ______ دن: ______

اور حکم دیتا ہے کہ

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ

تاکہ دولت تم مالداروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے۔

۶۔ حاصل بحث :

دین اسلام ایک ایسا دستور اور نظام حیات ہے جو مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی ہو۔ سیاسی، معاشی، معاشرتی اور اخلاقی ہو تمام معاملات میں مکمل رہنمائی اور اصلاح فراہم کرتا ہے۔ آج کے اس دور میں جہاں Unity اور بھائی چارہ کی شدید قلت کا سامنا ہے وہی دین کی ضرورت اور بڑھ جاتی ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے جب لوگوں نے اس دین یعنی کسی بھی دین دستور پر عمل کیا ہو تو دنیا امن و سلامتی، اخوت و بھائی چارہ، سیاسی اور سماجی آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔ آج بھی اگر دنیا باہمی ہم آہنگی اور متفقہ باتوں کو اپنا کر ایک بات پر یکجا ہو جائے تو دنیا کی کوئی بھی طاقت امن و سلامتی، فلاح و بہبود کو عام ہونے سے نہیں روک سکتی۔

تاریخ:______

دن:______

سوال نمبر 2

اسلام کیا ہے اس کی معنی اور خصوصیات پر تفصیلی بحث کریں؟

جواب:

1۔ اسلام کا تعارف

اسلام کے لفظی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔
جبکہ اس کا اصطلاحی مفہوم اپنے آپ کو سپرد کرنا اور
سرِ تسلیم خم کرنا ہے۔ گویا اسلام سے مراد اپنے آپ
کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے آگے جھکانے کا نام ہے
اپنی خواہشات اور ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے احکامات
کے تابع کرنا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہی ہے۔

اس آیت میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اللہ
تعالیٰ جو اس کائنات کا خالق اور مالک ہے اس کے
نزدیک تمام ادیان میں اصل دین صرف اسلام
ہے۔ لفظ "الدین" کا استعمال اور بھی واضح کرتا

کرتا ہے کہ صرف دین نہیں بلکہ یہی وہ واحد اور یکتا دین ہے جو اللہ کے ہاں قابل قبول ہو گا۔ ایک اور جگہ اس کی مکمل وضاحت کی گئی ہے۔

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ
وَھُوَ مِنَ الْاٰخِرَۃِ اِلَا الْخٰسِرِیْنَ۔

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہو گا۔

دنیا میں مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگ موجود ہیں جس میں ہر مذہب کسی نہ کسی کمی کا شکار ہے اس کے برعکس اسلام کو مکمل دین کہا گیا ہے۔ یعنی وہ تمام خصوصیات اور تعلیمات جو ایک دین میں موجود ہوتی ہیں۔ اسلام بھی ان تمام کا حامل ہے۔ اسلام انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی تک۔ اور پھر سیاسی، سماجی، معاشرتی، اخلاقی، عدالتی، اور حتیٰ کہ ازل سے ابد تک تمام معاملات میں ایک مکمل دستور کی مانند ہے۔ اس کی تعلیمات عالمگیر ہیں۔ جو کسی خاص وقت یا دنیا و نسل کے لوگوں پر ختم نہیں ہو جاتی۔ اس کی نمایاں خصوصیات آگے بیان کی جائیں گی۔

2- اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام بے پناہ خصوصیات کا حامل دین ہے جس میں چیدہ چیدہ خصوصیات کا تذکرہ موضوع بحث ہے جو اسکو باقی مذاہب سے نمایاں رکھتا ہے۔

1- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام صرف ایک دین جو عبادات یا عقائد تک محدود ہو نہیں ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جسکے بارے میں مولانا مودودی لکھتے ہیں۔

> اسلام صرف عقائد و عبادات کا نام نہیں بلکہ مکمل تہذیب و تمدن، سیاسی و سماجی احکامات پر مبنی دین ہے۔
>
> تفہیم القرآن

اسلام کی یہ خاصیت اسکو باقی تمام مذاہب سے واضح نمایاں رکھتی ہے اس کی بنیاد پر اسکو قرآن مجید میں بھی دین کہا گیا ہے۔ جو انفرادی زندگی سے لے کر ازل و ابد تک کے تمام معاملات کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

۲۔ توحید و وحدانیت پر مبنی دین ؛

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے سب سے واضح یہ بھی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور توحید پر مبنی ہے۔ شرک انسان کو در بدر کی ٹھوکریں کھلاتا ہے۔ جبکہ اسلام کا نظریہ صرف ایک رب کے آگے جھکنے اور عبادت کا درس دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

الحدیث

اسی طرح قرآن مجید میں سورۃ اخلاص میں بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتی ہے۔ ایک اللہ پر یقین ہونے سے انسان کئی طرح کے تعصبات اور مشکلات سے آزاد ہو جاتا ہے جو اسلام کی نمایاں خصوصیت ہے۔

۳۔ اسلام ایک آسان دین ہے ؛

دوسرے مذاہب کے مقابلے میں اسلام بالکل آسان اور آسانی سے عمل کر سکنے والا دین ہے۔ دین کے اندر کوئی زور زبردستی نہیں ہے اور یہ وقت اور حالات کے ساتھ موافق دین ہے۔ اسلام کو آئے ہوئے چودہ سو سال ہو چکے ہیں لیکن اسکی تعلیمات اس قدر آسان ہیں کہ آج کے دور میں بھی ان پر بلا کسی تفریق کے عمل کیا جا سکتا ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

لا اکراہ فی الدین

دین کے اندر کوئی زبردستی نہیں ہے۔

4 امن و سلامتی والا دین:

اسلام کا نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ یہ صرف امن و سلامتی کی بات کرتا ہے۔ آج دنیا جن مسائل کا شکار ہے ان میں سب سے بڑا مسئلہ امن کا ہے۔ اسلام ان تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

جس نے کسی ایک انسان کی جان لی گویا اس نے پوری انسانیت کی جان لے لی۔

القرآن

اس آیت میں واضح طور پر حکم دیا گیا ہے کہ انسانیت کی بقاء اسلام کی اولین ترجیح ہے۔ اسلام تمام انسانوں کا دین ہے نہ کہ صرف مسلمانوں کا اس لیے اس کی تعلیمات بھی انسانوں کے لیے ہیں۔ اسی طرح ارشاد فرمایا:

تم میں سے بہترین وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

الحدیث

تاریخ: ________ دن: ________

٦- اخلاقیات کا فروغ:

اسلام اس کے ماننے والوں کو اخلاقیات کا درس بھی دیتا ہے۔ اخلاق کا فروغ تمام پیغمبروں کا شیوہ رہا ہے اسی طرح اسلام بھی ایک دوسرے سے بات کرنے کی اخلاقیات، چھوٹے اور بڑے کی، والدین کی، بیوی بچوں کی، سیاسی و سماجی گفتگو میں بھی اخلاقیات کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی بے شمار احادیث اس کا ثبوت دیتی ہے اور انہوں نے اپنے آنے کا مقصد بھی یہی بتایا ہے کہ میرے آنے کا مقصد ہی اچھے اخلاق کا فروغ ہے۔ اسی طرح ارشاد فرمایا۔

تم میں سے بہترین ایمان والے وہ ہیں
جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہوں۔
الحدیث

٧- علم کی جستجو کی تلقین:

آج کے دور میں علم حاصل کرنا یا اسکا درس دینا ایک عام سی بات ہے۔ جبکہ 1400 سال پہلے جب عرب کے لوگ جاہل و گوار تھے۔ یورپ اور ایشیا بھی کوئی علم میں آگے نہیں تھے۔ اسلام اس وقت بھی علم کا فروغ کر رہا تھا۔ اسلام کے آنے سے جہاں میں علم کا حصول آسان ہوا۔ یہ دین اس قدر علم حاصل کرنے

تاریخ: ______ دن: ______

کی بات کرتا ہے کہ پہلی وحی بھی یہی نازل ہوئی۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔

یہاں سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ نبی کو سب سے پہلا سبق ہی پڑھنے کا دیا جا رہا ہے۔ اسی طرح بے شمار اور جگہوں پر بھی مختلف احکامات آئے ہیں۔

۸ اسلام اخوت و بھائی چارے کا حامل: تعصب کا خاتمہ

اسلام کی ایک اور نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ رنگ، ذات، نسل، اور تعصب سے بالاتر ہے۔ اسکی تعلیمات اور اسلام کے اندر درجہ بندی کا سلسلہ صرف اور صرف اللہ کے احکامات کو بجا لانے پر منحصر ہے۔ اللہ کے نزدیک اسکی قربت کا ایک ہی ذریعہ ہے وہ اچھے اعمال ہیں اس کے علاوہ دنیا کے تمام معاملات یا جو بھی معاملات ہیں ان کو کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ نبی کریم فرماتے ہیں۔

کسی گورے کو کالے پر، کسی کالے کو گورے پر
کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر
کوئی فضیلت حاصل نہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع

تاریخ:________ دن:________

3- حاصل بحث:

ان تمام باتوں اور دلائل کا جائزہ لینے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے آگے سر تسلیم خم ہونے کا درس دیتا ہے۔ اور اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے پر ہی دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ اس کی ان گنت خصوصیات میں سے چند ایک بیان کی گئی ہیں جن سے یہی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ دین نہ صرف انفرادی اور اجتماعی زندگی میں کارآمد ہے بلکہ وہ خصوصیات رکھتا ہے جو آج کل کے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا کے انسانوں کو اسلام کی خصوصیات کا ادراک ہو کیونکہ جس نے یہ کائنات اور تمام انسانوں کی تخلیق کی ہے وہی ان کے رہن سہن کا دستور اور آئین بھی فراہم کر رہا ہے آج اگر ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو پہلے اسکا استعمال یا Menu پڑھتے ہیں تا کہ اسکا فائدہ اٹھایا جا سکے۔ بالکل اسی طرح اسلام اور دنیا کا بھی آپس کا تعلق ہے۔